

Surah 17 — Al-Israa (The Night Journey) · Meccan · 111 Ayahs · Translation: Urdu

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ ۖ لَيْلًا ۚ مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ ۖ لِنُرِيَهُ ۚ مِّنْ ءَايَاتِنَا ۚ إِنَّهُ ۖ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

وَأَتَيْنَا مُوسَى الْكُتُبَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا ۚ مِنْ دُونِي وَكِيلاً ۚ أ

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ﴿١٠٠﴾ إِنَّهُ ﴿١٠١﴾ كَانَ عَبْدًا ﴿١٠٢﴾ شَكُورًا ﴿١٠٣﴾

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا ۚ كَبِيرًا ۚ

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے

5

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَٰئِهِمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا ۖ لَّنَا أُولَٰئِ بَاسٍ ۖ شَدِيدٍ ۚ فَجَاسُوا ۚ  
خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا ۚ مَّفْعُولًا ۚ

پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا

6

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ ۖ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا

پھر ہم نے دوسری بات تم کو اُن پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا

7

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ آلِٰٓءَآخِرَةٍ  
لَيْسَ لَّيْسُوا ۚ وَجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا ۚ الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَلِيُتَبَرَّوْا ۚ مَا  
عَلَوْا ۚ تَتَّبِعُوا ۚ

اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے۔ اور اگر اعمال بد کرو گے تو (اُن کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اُسے تباہ کر دیں

8

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُمْ عُدْنَا ۚ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا

امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے، اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی (وہی پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے

9

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ  
لَهُمْ أَجْرًا ۖ كَبِيرًا ۖ

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجر عظیم ہے

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًاۙ

اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُۥۙ بِالْخَيْرِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًاۙ

اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۚ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةًۚ

لِتَبْتَغُواۙ ۚ فَضْلًاۙ مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُواۙ عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍۙ

فَصَلَّٰنُهُ تَفْصِيلًاۙ

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی) روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کو (بخوبی) تفصیل کردی ہے

وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُۥۙ فِي عُنُقِهِۥۙ ۚ وَنُخْرِجُ لَهُۥۙ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَابًاۙ يَلْقَاهُ

مَنْشُورًا

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا

أَقْرَأَ كِتَابِكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًاۙ

(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے

مِّنْ أَهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِۦۙ ۚ وَمَنْ ضَلَّٰ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ

وَاِزْرَةًۚ ۚ وَزَرَ أُخْرَىٰ ۚ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًاۙ

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا ۖ فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۖ۱

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے۔ پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ۲ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ ۖ۳ خَبِيرًا ۖ۴

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ ۖ۵ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ ۖ۶ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا ۖ۷ مَذْهُورًا ۖ۸

جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں وہ نفرین سن کر اور (درگاہ خدا سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا

وَمَنْ أَرَادَ آخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۖ۹ فَأُو۟لَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ۖ۱۰

اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہوا اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے

كُلًّا ۖ۱۱ نُمِدُّهُۥٓ هَوْلًا ۖ۱۲ وَهَوْلًا ۖ۱۳ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ۱۴ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۖ۱۵

ہم اُن کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ وَلَآءِ آخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَتٍ ۚ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۚ

دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا ءَاخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولًا ۚ

اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے

ۚ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبُلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ ۚ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۚ

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا

وَأَخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۚ

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن (کے حال) پر رحمت فرما

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنَّ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۚ

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گئے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے

وَأَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ ۚ وَالْمَسْكِينِ وَالْبَنِ السَّبِيلَ وَلَا تَبْذُرْ تَبْذِيرًا

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو۔ اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ

إِنَّ الْمُبْذَرِينَ كَانُوا؟ إِخْوَنَ الشَّيْطَانِ؟ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ؟ كَفُورًا؟۱

کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفر ان کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے

وَأِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ أَبْتِغَاءَ رَحْمَةٍ؟ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا؟۱ مَّيْسُورًا؟۱

اور اگر تم نے اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو اُن سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا؟۱ مَّحْسُورًا

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ؟۱ إِنَّهُ؟۱ كَانَ بِعِبَادِهِ؟۱ خَبِيرًا؟۱ بَصِيرًا؟۱

بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کردیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے

وَلَا تَقْتُلُوا؟۱ أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ؟۱ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ؟۱ إِنْ قَتَلْتُمْ كَانَ خِطًا؟۱

كَبِيرًا؟۱

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے

وَلَا تَقْرُبُوا؟۱ الزَّوْنَىٰ؟۱ إِنَّهُ؟۱ كَانَ فَحِشَةً؟۱ وَسَاءَ سَبِيلًا؟۱

اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے

وَلَا تَقْتُلُوا ۚ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا ۖ فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيهِ ۚ سُلْطٰنًا ۖ فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ ۚ كَانَ مَنصُورًا ۖ

اور جس کا جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتویٰ شریعت) - اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیئے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتحیاب ہے

وَلَا تَقْرُبُوا ۚ مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ ۚ وَأَوْفُوا ۚ بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۖ

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ ہو جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی

وَأَوْفُوا ۚ الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا ۚ بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۚ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۖ

اور جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ ۚ عِلْمٌ ۚ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُو۟۟۟ لَيْكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۖ

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۖ

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پہاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ <sup>٩</sup> عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا <sup>١٠</sup>

ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے

ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ﴿٩﴾ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا ءَاخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي  
جَهَنَّمَ مَلُومًا ۝۱۰ مَذْحُورًا

اے پیغمبر یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو خدا نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور خدا کے ساتھ کوئی معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہ خدا سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے

أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنْتَا ؟ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ؟۱۰

(مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو لڑکے دیئے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول بات) کہتے ہو

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا؟ وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا؟

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں گے۔ مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ ۙ ءَالِهَةٌ ۙ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا ۙ ا۟لَّا يَتَّبِعُوا ۙ ا۟لَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۙ ا۟

کہہ دو کہ اگر خدا کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (خدائے) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لئے) رستہ نکالتے

سُبْحَنَهُ ۚ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا ۚ كَبِيرًا ۚ

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ ۚ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۚ إِنَّهُ ۚ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝۱

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بَالًا خَرَّةً حِجَابًا ۝۱ مَّسْتُورًا ۝۱

اور جب قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۝۱ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ ۝۱ وَلَوْ ۝۱ عَلَى أَدْبُرِهِمْ نُفُورًا ۝۱

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ ۝۱ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا ۝۱ مَّسْحُورًا ۝۱

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا ۝۱ لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا ۝۱ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝۱

دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائیں ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے

وَقَالُوا ۝۱ أَإِذَا كُنَّا عِظْمًا ۝۱ وَرُفَاتًا أَعِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا ۝۱ جَدِيدًا ۝۱

اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیوں اور چُور چُور ہو جائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہو کر اُٹھیں گے

## ۱۰ قُلْ كُونُوا ۚ حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا

أَوْ خَلْقًا ۚ مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۚ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ  
أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيَغْضُوبُونَ إِلَيْكَ ۚ رُءُوسُهُمْ يَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۚ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ  
قَرِيبًا ۚ

یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو (جھٹ کہیں گے) کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ  
کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں  
گے کہ ایسا کب ہوگا؟ کہہ دو کہ امید ہے جلد ہوگا

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ ۚ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۚ

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم  
(مدت) رہے

وَقُلْ لِّلْعِبَادِ يَقُولُوا ۚ الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ  
كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۚ

اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں  
سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَاءُ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ  
وَكِيلًا ۚ

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم  
کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّ ۚ نَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ ۚ وَءَاتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۚ ا

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی

قُلْ أَدْعُوا ۚ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهِ ۚ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا

کہو کہ (مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا کر دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے

أُو۟لَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ ۚ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۚ ا

یہ لوگ جن کو (خدا کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (خدا کا) زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا ۚ ا شَدِيدًا ۚ ا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۚ ا

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے

وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرْسِلَ بِالْءَايَاتِ إِلَّا أَن كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَءَاتَيْنَا ثُمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً ۚ فَظَلَمُوا ۚ ۚ بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْءَايَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۚ ا

اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت صالح کی کھلی) نشانی دی۔ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً ۚ

لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۚ

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا۔ اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۚ إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

طِينًا ۚ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کرو جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ ۚ إِلَّا

قَلِيلًا ۚ

(اور از راہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا

قَالَ أَذْهَبُ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً ۚ مَوْفُورًا ۚ

خدا نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے)

وَأَسْتَفْزِرُ مَنْ أَسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبُ عَلَيْهِمُ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكُهُمْ

فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدَهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

اور ان میں سے جس کو بھکا سکے اپنی آواز سے بھکاتا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیاروں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ ۚ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۚ

جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا ۚ ۚ مِنْ فَضْلِهِ ۚ ۚ إِنَّهُ ۚ ۚ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۚ

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔  
بے شک وہ تم پر مہربان ہے

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا ۚ ۚ فَلَمَّا نَجَّكُمُ إِلَى الْبَرِّ  
أَعْرَضْتُمْ ۚ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۚ

اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس  
(پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی پر لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے  
ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۚ ۚ ثُمَّ لَا تَجِدُوا ۚ ۚ لَكُمْ  
وَكِيلًا ۚ

کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ خدا تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی  
بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا ۚ ۚ مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم  
بِمَا كَفَرْتُمْ ۚ ۚ ثُمَّ لَا تَجِدُوا ۚ ۚ لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ ۚ ۚ تَبِيعًا ۚ ۚ

یا (اس سے) بے خوف ہو کر تم دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب  
تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ

﴿۱﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿۲﴾

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی

يَوْمَ نَدْعُوا ﴿۱﴾ كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمْمِهِمْ ﴿۲﴾ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ ﴿۳﴾ بِيَمِينِهِ ﴿۴﴾ فَأُوْلَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۵﴾

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ ﴿۱﴾ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي آخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۲﴾

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔ اور (نجات کے) رستے سے بہت دور

وَإِنْ كَادُوا ﴿۱﴾ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ﴿۲﴾ وَإِذَا ﴿۳﴾ لَا تَخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿۴﴾

اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے

وَلَوْلَا أَن تَبَتُّنَا لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا

اور اگر تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے

إِذَا ﴿۱﴾ اَلَّذُنُكُ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمٰتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿۲﴾

اس وقت ہم تم کو زندگی میں (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزا چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے

وَإِنْ كَادُوا ۚ لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۚ وَإِذًا ۚ لَا يَلْبُثُونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلاوطن کر دیں۔ اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا ۚ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۚ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۚ

(اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیوں صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ ۚ نَافِلَةً ۚ لَكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا ۚ مَحْمُودًا ۚ

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو) - (یہ شب خیزی) تمہاری لئے (سبب) زیادت ہے (ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل) ہے قریب ہے کہ خدا تم کو مقام محمود میں داخل کرے

وَقُلْ رَبِّ ادْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ ۚ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ ۚ وَأَجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا ۚ نَصِيرًا ۚ

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکہ سے) اچھی طرح نکالو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۚ

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے

وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ ۖ وَرَحْمَةٌ ۖ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝۱

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۚ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝۱۱

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو ردگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے - اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے

قُلْ كُلُّ ۖ يَعْمَلْ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ۚ فَرِيكُمُ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝۱۲

کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے - سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۚ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۳

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں - کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ ۚ عَلَيْنَا وَكِيلًا

اور اگر ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں - پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ

إِلَّا رَحْمَةً ۖ مِّن رَّبِّكَ ۚ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ ۖ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۱۴

مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے - کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے

قُلْ لِّئِنْ أَجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا<sup>۹۰</sup> بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ<sup>۹۱</sup>  
وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ<sup>۹۲</sup> ظَهِيرًا<sup>۹۳</sup>

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کو مددگار ہوں

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ<sup>۹۴</sup> فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا<sup>۹۵</sup>  
اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کردی ہیں۔ مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا

وَقَالُوا<sup>۹۶</sup> لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنُوبُوعًا<sup>۹۷</sup>

اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ<sup>۹۸</sup> مِّنْ نَّخِيلٍ<sup>۹۹</sup> وَعِنَبٍ<sup>۱۰۰</sup> فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا

یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا

یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا خدا اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لاؤ

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ<sup>۱۰۱</sup> مِّنْ زُخْرِفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزَّلَ  
عَلَيْنَا كِتَابًا<sup>۱۰۲</sup> نَقْرُوهُ<sup>۱۰۳</sup> ۚ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا<sup>۱۰۴</sup> رَسُولًا<sup>۱۰۵</sup>

یا تو تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا؟ إِذْ جَاءَهُمْ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا؟ أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا؟  
رَسُولًا؟

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا؟  
رَسُولًا؟

کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا؟ اِبْنِي وَيَنُكُمُ؟ إِنَّهُ؟ كَانَ بِعِبَادِهِ؟ خَبِيرًا؟ اَبَصِيرًا؟  
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ؟ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ؟  
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيَ؟ اَوَيْكُمُ؟ اَوَصُمُّ؟ اَمَّاؤْلَهُمْ جَهَنَّمَ؟  
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا؟

اور جس شخص کو خدا ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جن کو گمراہ کرے تو تم خدا کے سوا اُن کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم اُن کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے

ذَٰلِكَ جَزَاءُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا؟ بِآيَاتِنَا وَقَالُوا؟ أَإِذَا كُنَّا عِظْمًا؟ وَرُفُتًا أَعِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا؟ اَجَدِيدًا؟

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا کئے جائیں گے

﴿ أَوَلَمْ يَرَوْا ﴾ أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا ﴿۱﴾ لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُّورًا ﴿۲﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا

قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّيَ إِذًا ﴿۱﴾ لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ﴿۲﴾ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ﴿۳﴾

کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہوجانے کے خوف سے (ان کو) بند رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ ءَايَاتٍ بَيِّنَاتٍ ﴿۱﴾ فَسَلَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ ﴿۲﴾ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يُمُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿۳﴾

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کرلو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يُفْرِعُونَ مُثْبُورًا ﴿۱﴾

انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا ان کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو۔ اور اے فرعون میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہوجاؤ گے

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ ﴿۱﴾ جَمِيعًا ﴿۲﴾

تو اس نے چاہا کہ ان کو سر زمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا

وَقُلْنَا مِنْ ۙ بَعْدِهِ ۙ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ اُسْكُنُوا ۙ اَلْاَرْضَ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ اَلْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۙ۱

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کرکے لے آئیں گے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وِبِالْحَقِّ نَزَلَ ۙ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا ۙ وَنَذِيرًا ۙ۱

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے

وَقُرْءَانًا ۙ۱ فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ ۙ عَلٰی النَّاسِ عَلٰی مُكْتٍ ۙ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۙ۱

اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کرکے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے

قُلْ ءَامِنُوْا ۙ۱ بِهٖ ۙ۱ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۙ۱ ۙ۱ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا ۙ۱ اَلْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖ ۙ۱ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سَجْدًا ۙ۱

کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے) جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا ہے۔ جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ تھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں

وَيَقُولُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۙ۱

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ۙ۱ ۙ۱

اور وہ تھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے

قُلْ اَدْعُوا۟ ۚ اِلٰهَ اَوْ اَدْعُوا۟ ۚ الرَّحْمٰنَ ۚ اَيُّۤا مَا تَدْعُوا۟ ۚ فَلَهُۥ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۚ  
وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۚ

کہہ دو کہ تم (خدا کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب اچھے نام ہیں۔  
اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ۚ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ ۚ شَرِیْکٌ ۚ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَكُنْ  
لَّهٗ ۚ وَلِیٌّ ۚ مِّنَ الدُّلِّ ۚ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۚ

اور کہو کہ سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے  
اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو